© rasailojaraid.com

فضل الباری شرح اردو صحیح البخاری (جلد اول)

ازافادات حضرت شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم ۔ ترتیب ومراجعت مولانا قاضی عبدالرحمان صاحب فاضل دیوبند ۔ ناشر ادارۂ علوم شرعیہ نشتر روڈ کراچی، پاکستان، صفحات ۵۸۴، قیمت چالیس روپے ۔

صحیح بخاری شریف کو اللہ تعالی نے جس حسن قبول سے نوازا، کتاب اللہ کے بعد اسکی دوسری کوئی مثال نہیں ملتی. ہر دور اور ہر زمانہ میں اصح الکتب بعد کتاب اللہ الجامع البخاری کی شروح اور حواشی کی شکل میں علماء امت نے عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں. آخری دور میں علماء دیوبند کو حق تعالی نے علم حدیث کی خدمت کی جو خاص توفیق دی اس کی مثالیں متقدمین کے زمانہ میں ہی مل سکتی ہیں۔ علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم بھی علماء دیوبند کے اسی طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے قرآن وحدیث کی بے مثال خدمت درس و تدریس، شرح وتفسیر اور وعظ وارشاد کی شکل میں انجام دی تفسیر شیخ الہندؒ پر ان کے حواشی اور صحیح مسلم کی فقید المثال شرح فتح الملہم عرب وعجم سے خراج تحسین پا چکی ہے۔ پیش نظر کتاب فضل الباری حضرۃ عثمانیؒ کی تصنیف نہیں بلکہ درسی تقریر اور آمالی بخاری شریف کا مجموعہ ہے. جسے علامہ مرحوم کے ایک ہونہار شاگرد نے درس بخاری کے دوران قلمبند کیا اور پھر صاحب تقریرؒ سے نظر ثانی بھی کروایا. علامہ مرحوم نے نہ صرف نظر ثانی کی بلکہ حک واضافہ بھی کیا. اور حوالوں کیلئے کتب مراجعت کی نشاندہی بھی فرمائی یہ عظیم الشان ذخیرہ ابھی تک شرمندۂ تحقیق ومراجعت تھا. اور اہل علم شدت سے اس گنج گرانمایہ کے منتظر تھے۔ کتاب کی افادیت اور جامعیت کے لئے علامہ عثمانیؒ کا نام نامی ہی کافی ہے. حدیث کی شرح اور توضیح میں علامہ مرحوم کا خاص انداز ہے. کلام وعقائد کے اختلافی مباحث کی تحقیق میں مکمل استقصاء اور پھر حتی الامکان اختلافات ختم یا کم کرانے والے توجیہات ہر اہم مسئلہ میں علماء تحقیق کے معرکۃ الآراء نظریات و آراء کے اقتباسات یا تلخیص، اسرار شریعت کی نشاندہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

راویانِ حدیث کے مختصر حالات اور پھر ان کی جرح و تعدیل، اسنادی مباحث سے تعرض، غریب الحدیث کا حل، مذہب احناف کی مکمل تحقیق و ترجیح اور ان سب باتوں کے علاوہ اپنے اکابر اساتذہ کی عجیب و غریب تحقیقات اور شبہات قدیمہ کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے نئے مسائل اور شبہات کی روشنی میں ہر قسم کے شبہات کا قلع قمع اور دلائل نقلیہ کے ساتھ عقلی شواہد جسے عقل اور وجدان سلیم خود بخود قبول کر سکیں اور یہ سب کچھ بیان و توضیح کے اس خاص ملکہ کے ساتھ جس سے حق تعالیٰ نے انہیں نوازا تھا۔ اہل علم کو ان خصوصیات کا اندازہ ان کی تفسیر قرآن اور فتح الملہم سے ہو چکا ہے۔ اور اب پیش نظر کتاب میں بھی وہ تمام خصوصیات نئے رنگ میں موجود پائیں گے۔ حدیث کی تشریح میں امام بخاریؒ کی طرح شارح عثمانیؒ نے بھی نئے دور کے افکار و نظریات، نئی معاشرت اور تہذیب کو ملحوظ رکھا ہے اور اسکی روشنی میں نتائج نکالے ہیں۔

اس عظیم الشان کتاب کی تکمیل بارہ جلدوں میں ہو گی، حق تعالیٰ نے تحقیق و تعلیق کے بعد اسکی طباعت کی توفیق بھی فاضل محترم مولانا قاضی عبد الرحمان صاحب فاضل دیوبند کو دی۔ انہوں نے ترتیب و مراجعت تعلیق و حواشی اور تعیین عنوانات میں نہایت عرق ریزی اور عالمانہ نقطہ سنجی سے کام لیا ہے۔ اس طرح ان کے ہاتھوں حضرت شیخ الاسلام عثمانی کی ایک اور عظیم یادگار ہے اور علم حدیث کا ایک بیش بہا سرمایہ دنیا کے سامنے آیا۔ اردو زبان میں تو پہلی بار بخاری شریف کی شرح اتنی بسط و تفصیل سے مرتب ہوئی ہے۔ اس لحاظ سے کتاب اردو زبان میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ مگر ضرورت اس چیز کی ہے کہ یہ خزینۂ علمی کم از کم عربی اور انگریزی زبان میں بھی منتقل ہو جائے ہمیں خوشی ہے کہ غالباً انگریزی ترجمہ کے لئے ملک کے ایک ممتاز صاحب طرز ادیب شہیر آمادہ ہو چکے ہیں۔ مگر عالم عرب کو اکابر دیوبند کے علوم سے استفادہ کا موقع دینے کیلئے عربی ایڈیشن بھی ضروری ہے کتاب کی ابتداء میں امام بخاری اور علامہ عثمانیؒ کی مختصر سوانح بھی دی گئی ہیں۔ اور حجیت حدیث پر مولانا قاری محمد طیب قاسمی کا ایک نہایت عالمانہ مقالہ بھی شامل ہے ہم ناشر کتاب مولانا قاضی عبد الرحمان صاحب کو اس وقیع اور جلیل القدر پیشکش پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یہ انکی خوش قسمتی اور سعادت ہے کہ بخاری شریف جیسی عظیم المرتبت کتاب کے بارہ میں دیوبند کے ایک مایۂ ناز فرزند کے علوم و معارف کی تدوین و اشاعت کی توفیق سے انہیں نوازا گیا ہے۔ ہم اس ضخیم کتاب کی باقی جلدوں کی جلد از جلد اشاعت کیلئے دست بدعا ہیں۔ اور اہل علم و فضل سے متوقع ہیں کہ اس کتاب کی تکمیل کے لئے قاضی صاحب سے ہر ممکن تعاون فرماویں گے۔ طباعت، کتابت کاغذ، جلد ہر چیز کتاب کے شایان شان ہے۔

© rasailojaraid.com